سوال نمبر 1:

Date: 05/08/2023 Day: Saturday

آخروی زندگی کے بارے میں قرآنی استدلال کیا ہے؟ اس کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

1: تعارف
2: آخروی زندگی سے کیا مراد ہے؟
3: عقیدہ آخرت کی اہمیت۔
4: قرآنی استدلال سے آخروی زندگی کی وضاحت
پانچ بنیادی اجزاء
5: انفرادی زندگی پر اثرات
(i) اخلاقی اصلاح کا باعث
(ii) صبر واستقامت
(iii) عاجزی وانکساری کا حصول
(iv) محبت الٰہی کا سبب
(v) پاکیزگی نفس
6: اجتماعی زندگی پر اثرات
(i) بہتر نظام احتساب
(ii) حقوق و فرائض کا احساس
(iii) عدل و انصاف کا فروغ
(iv) مثالی معاشرے کا قیام
(v) بھائی چارے کا فروغ
7: حاصل کلام

Day: ______

Date: __/__/20

1: تعارف:

آخروی زندگی ہمیشہ قائم رہنے والی زندگی ہے۔ اس کا متعدد بار قرآن پاک میں ذکر موجود ہے۔ بعض جگہوں میں لوگوں کو اپنے اعمال درست کرنے کے لیے اس زندگی کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں اس زندگی کو ابدی زندگی قرار دیا گیا ہے۔ اس کے انفرادی اور اجتماعی پہلو بہت اہم ہیں۔ انفرادی زندگی میں آخروی زندگی کی سوچ صبر و تحمل عاجزی و انکساری اور محبت الٰہی کا سبب بنتی ہے جبکہ اجتماعی زندگی میں یہ نظام احتساب کا تصور ایک مثالی معاشرے کو جنم دیتا ہے۔

2: آخروی زندگی سے کیا مراد ہے؟

آخروی کا لفظ آخرت سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں "بعد میں آنے والی کوئی چیز" اس زندگی کے بعد ایک ایسی زندگی آئے گی جو کہ دائمی ہے۔ اس کے بعد کوئی زندگی نہ ہے آخرت کی زندگی سے مراد آخروی زندگی ہے۔

قرآن مجید میں آخرت کا لفظ مختلف طریقوں سے بیان کیا گیا ہے۔

یوم الآخرت	آخرت کا دن
یوم البعث	دوبارہ اٹھائے جانے کا دن

Date: __/__/20 Day: ______

قول حضرت علیؓ:-

یہ زندگی عالم فنا ہے۔ عالم
فنا سے بقا تک کا سفر موت کہلاتا ہے۔
چنانچہ موت کے بعد شروع ہونے
والا سفر آخروی زندگی کا سفر کہلاتا ہے۔ جو کہ
ہمیشہ رہنے والا ہے۔ اس طرح آخروی زندگی کے
سفر پر یقین رکھنا مسلمانوں کے ایمان کا اہم
جزو ہے۔ اس سے عقیدہ آخرت کی اہمیت
مزید واضح ہو جاتی ہے۔

3: عقیدہ آخرت کی اہمیت:-

آخروی زندگی کا قیام عقیدہ آخرت
کو جنم دیتا ہے۔ جو کہ ہمارے ایمان کا اہم جزو
ہے۔ آجکل سائنسدان بھی اس کی اہمیت کو
"Big crunch" تھیوری کے حوالے سے جانتے ہیں
کہ ایک دن اس دنیا کا توازن بگڑ جائے گا
اور تمام اشیاء ایک دوسرے سے ٹکرا جائیں
گی اور سب کچھ تباہ ہو جائے گا۔
کسی نہ کسی طرح آخروی زندگی کے قیام
کا تصور دنیا کے ہر مذہب میں پایا جاتا ہے۔
لیکن اسلام نے اس کو واضح انداز میں بیان
کیا ہے۔ اور اس زندگی کو احتساب کے ذریعے
میں واضح ہے۔ جس کی واضح جھلک انسان
کی زندگی میں نظر آتی ہے۔

4. قرآنی استدلال سے آخروی زندگی کی اہمیت:-

آخروی زندگی کے بنیادی طور پر پانچ اجزاء بیان کیے گئے ہیں

(i) موت برحق ہے:-

موت کا تصور برحق ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ انسان ایک مخصوص وقت اس دنیا میں مکمل کرتا ہے اور اس کے بعد ابدی زندگی کی طرف چلا جاتا ہے۔

"اور جب ان پر کوئی تکلیف آتی ہے تو وہ کہتے ہیں بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے" (القرآن)

(ii) عالم برزق میں مخصوص وقت گزارنا ہے:-

برزق کا مطلب "پردہ" ہے۔ اس سے مراد ایک مخصوص وقت عالم برزق میں گزارنا ہوگا۔ اس کے بعد قیامت برپا ہوگی۔

(iii) دوبارہ اٹھایا جائے گا

عالم برزق میں ایک مخصوص وقت گزارنے کے بعد اللہ کے حکم کے ساتھ دوبارہ بیدار کیا جائے گا۔

(iv) یوم محشر کا قیام

یوم محشر برپا کرنے کے بعد تمام انسانوں کو اللہ کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

(v) سزا و جزا کا تعین

اچھے اور برے اعمال کے نتیجے میں جنت اور

دوزخ کا ایندھن بنا دیا جائے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

واعلموا انکم ملقوہ۔

اور جان رکھو تمہیں ایک دن اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (البقرہ: 223)

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا

الدنیا مزرعۃ الآخرۃ۔

دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

5. آخروی زندگی کے انفرادی زندگی پر اثرات

(1) اخلاقی اصلاح کا باعث

آخروی زندگی کا وجود انسان کے کردار کو بہتر کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے کیونکہ یہ انسان کو اچھے اعمال کی طرف راغب کرتا ہے جو کہ انسان کو جنت کے حصول کے لیے اہم ثابت ہو سکتے ہیں۔ انسان اپنا زیادہ وقت اچھے اعمال میں گزارتا ہے جو اس کے لیے دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی کا باعث بنتے ہیں۔

(2) صبر و استقامت

دنیا میں آنے والی تمام مشکلات کو انسان صبر و تحمل سے برداشت کرتا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ان اللہ مع الصبرین۔

بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے
(البقرہ: 153)

Date: __/__/20 Day: ________

کیونکہ یہ تکلیف اللہ کی طرف سے ہے اور وہی آخرت میں اس کا جزا بھی کرے گا۔

(iii) عاجزی وانکساری کا حصول

آخروی زندگی کا قیام عاجزی وانکساری کا باعث بھی ہے۔ کیونکہ یہ ایک ابدی زندگی ہے جو کبھی نہ ختم ہونے والی ہے تو دنیا میں عاجزی وانکساری اور قناعت پسندی کی جزا آخرت میں جنت کی صورت میں موجود ہے۔

(iv) محبت الٰہی کا حصول

آخروی زندگی دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت کو اس طرح سے فروغ دیتی ہے کہ تمام تر دنیاوی و آخروی رحمتیں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں اس نے جزا اور سزا کا تصور اپنے ہاتھ میں رکھا ہے نا کہ کسی انسان کے ہاتھ میں۔

(v) پاکیزگی نفس

احتساب کا نظام پاکیزگی نفس کو فروغ دیتا ہے۔ تمام ایسے اعمال جن کا حساب لیا جائیگا وہ سوچ اچھے اعمال کی طرف راغب کرتی ہے اور روح کی پاکیزگی ایسے ہی اعمال ادا کرنے میں ہے۔

Date: ___/___/20

اخروی زندگی کے اجتماعی زندگی پر اثرات

(i) دوہرا نظام احتساب

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے" نبی کریم ﷺ کے یہ الفاظ آخروی زندگی میں اعمال کے حساب کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔ جو اعمال یہاں ادا کیے جاتے ہیں ان کے مطابق آخرت کی زندگی میں جزا اور سزا کا تعین ہوگا۔

(ii) حقوق و فرائض کا احساس

آخرت کی زندگی اور احتساب کا نظام حقوق و فرائض میں توازن قائم کرتی ہے۔

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان

"بے شک اللہ تمہیں عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے"۔ النحل: 90)

اس ارشاد باری تعالیٰ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ حقوق و فرائض میں عدل سے کام لینے والی کامیاب ہے۔

(iii) عدل و انصاف کا فروغ:-

عقیدہ آخرت عدل و انصاف پر مبنی معاشرے کو فروغ دیتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

واقسطوا ان اللہ یحب المقسطین

"انصاف کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے"۔ الحجرات: 9)

اس طرح معاشرے میں کوئی کسی کو ناحق قتل نہیں کرسکتا نہ ہی اس کی کسی چیز پر زبردستی قبضہ کرسکتا ہے۔

CamScanner

Date: __/__/20 Day: ______

(۷) مثالی معاشرے کا قیام

ایسا معاشرہ جہاں عدل و انصاف کا راج ہو وہ یقیناً ایک مثالی معاشرہ کہلاتا ہے۔ آخروی زندگی کا قیام اس کو فروغ دیتا ہے۔

(۷) بھائی چارے کا فروغ

لوگوں کے مابین انصاف قائم کرنے سے ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارہ بڑھتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

انما المومنون اخوۃ۔

بے شک مومنین آپس میں بھائی بھائی ہیں

الحجرات : ۱۰

اس طرح تمام مسلمانوں کو بھائی بھائی قرار دیا گیا ہے اور ایک کا فرض دوسرے کا حق قرار دیا گیا ہے۔

7: حاصل کلام:

قرآن مجید میں آخروی زندگی کا قیام اور اس کی ابدی حیثیت کو واضح کیا گیا ہے، اور اس پر یقین رکھنا ایمان کا بنیادی جزو ہے۔ آجکل سائنس کی دنیا میں بھی اس حقیقت کو واضح کیا گیا ہے۔ آخروی زندگی پر یقین دنیا و آخرت دنیا میں بھلائی کا باعث ہے۔